خیبر پختونخوا (میڈیکل ریلیف / طبی اعانت) سرمایہ وقف / انڈومنٹ فنڈ کا قانون مجریہ 2004ء

خیبر پختونخوا 2004 کا قانون نمبر IV

مشملات / مندرجات

افتتاحیہ

سیکشنز

1. مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ۔

2. تعاریف - تعریف

3. سرمایہ وقت کی تشکیل۔

4. فنڈ کی دیکھ بال / محافظت نگرانی۔

5. بیماریاں جنکو فنڈز تحفظ فراہم کرتا ہے۔

6. فنڈ کا انتظام اور نگرانی۔

7. کمیٹی کی تشکیل۔

8. کمیٹی کی ترتیب۔

9. آڈٹ اور اکاؤنٹس۔

10. قواعد بنانے کا اختیار۔

11. طبی علاج کے لئے سہولتوں کی فراہمی۔

خیبر پختونخوا (میڈیکل ریلیف / طبی اعانت) سرمایہ وقف / انڈومنٹ فنڈ کا قانون مجریہ 2004ء

خیبر پختونخوا 2004 کا قانون نمبر IV

خیبر پختونخوا کے گورنر کی منظوری حاصل کرنے کے بعد / لینے کے بعد، خیبر پختونخوا کے سرکاری جریدے (غیر معمولی) میں بتاریخ 26 اپریل 2004ء کو شائع ہوا۔

ایک قانون

خیبر پختونخوا میں سرمایہ وقف / انڈومنٹ فنڈ کی تشکیل کیلئے مہیا کیا گیا۔

ہر گاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا میں غریبوں کو طبی اعانت اور علاج معالجے کے لئے سرمایہ وقف / انڈومنٹ فنڈ قائم کیا جائے۔

یہ درج ذیل طریقے سے نافذ العمل ہو گا۔

1. **مختصر عنوان، وُسعت اور آغاز نفاذ**---(1) اس قانون کو خیبر پختونخوا (طبی اعانت) سرمایہ وقف / انڈومنٹ فنڈ کے نام سے موسوم کیا جائے۔

(2) یہ قانون پورے خیبر پختونخوا پر وسعت پذیر ہو گا۔

(3) یہ فوری طوری پر نافذ العمل ہو گا۔

2. **تعاریف / تعریف**۔---اس قانون میں، تاوقتیکہ کوئی امر سیاق سباق کے منافی نہ ہو:

(الف) "بنک" سے مراد ایسا مالی ادارہ جو فنڈ کو اپنی تحویل میں رکھتے ہیں اور آگے سرمایہ کاری میں لگاتے ہیں۔

(ب) "کمیٹی" سے مراد ذیلی دفعہ 7 کے تحت تشکیل دی گئی کمیٹی ہے۔

(ج) "فنڈ" سے مراد ذیلی دفعہ 3 کے تحت تشکیل کیا گیا خیبر پختونخوا سرمایہ وقف / انڈومنٹ فنڈ ہے۔

(د) "حکومت" سے مراد خیبر پختونخوا کی حکومت ہے۔

(ذ) "طبی اعانت" سے مراد وہ توسیع شدہ طبی علاج معالجہ ہے جو اس قانون کی دفعات اور اسکے قواعد کے مطابق غریبوں کو بغیر کسی خرچ کے مہیا کیا گیا ہو۔

(ر) "غریب" سے مراد ایسے لوگ ہیں جو زکوٰۃ کے مُستحق اور دیگر ایسے ضرورت مند لوگ جو اس منصوبے / سکیم میں آنے والی بیماریوں یا بجھوائے گئے اداروں (ہسپتالوں) سے نشان دہ شدہ اشخاص جو ان بیماریوں سے متعلقہ اخراجات برداشت نہ کرسکتے ہوں۔

(ز) "مقررہ" سے مُراد اس قانون کے قواعد کے تحت بنائے گئے مقررہ ہیں۔

(س) "قواعد" سے مُراد اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد ہیں۔

3. **سرمایہ وقف / انڈومنٹ فنڈ کی تشکیل۔**---(1) اس قانون کے نفاذ ہونے کے بعد جتنا جلد / جلدی ممکن ہو حکومت ایک فنڈ جو خیبر پختونخوا (طبی اعانت) سرمایہ وقف / انڈومنٹ فنڈ کے نام سے موسوم ہوگی تشکیل دے گی۔

(2) فنڈ 50 کروڑ کے ابتدائی سرمائے سے قائم کیا جائے گا اور وقتاً فوقتاً اسمیں جمع ہوتا رہے گا۔

(الف) حکومتی عطیات / امداد۔

(ب) خدمتِ خلق / انسان دوست / ہمدرد عوام کی طرف سے عطیات؛ اور

(ج) دیگر کسی ذرائع سے آمدن۔

(3) فنڈ کے منافع کو دفعہ 5 یا اسکے تحت اعلامیہ کے ذریعے غریب بیماروں کے اخراجات کی ادائیگی پر خرچ کئے جائینگے۔

4. **فنڈ کی نگرانی / دیکھ بال۔**---فنڈ ایسے بنک میں رکھے جائینگے اور اِس طریقے سے خرچ کیا جاسکیں گے جیسا کمیٹی تجویز کرے۔

5. **بیماریاں جو فنڈ کے تحت آتی ہیں۔**---بیماریاں جنکو فنڈ تحفّظ فراہم کرتا ہے۔ فنڈ پر ملنے والے منافع کو ان غریبوں کی طبی اعانت مہیا کرنے پر خرچ ہوگی جنکو ضرورت ہوگی، دل کی اوپن جراحی، اینجیو پلاسٹی، پیس میسر رکھنے، کینسر، ایڈوانس رنیل کی ناکامی، ڈائیلیسس، ہیپاٹیٹس-سی اور دیگر سنگین / خطرناک / جان لیوا بیماریوں بشمول تھیلسیمیا اور جلے ہوئے زخم جیسے بھی کمیٹی مشتہر کرے۔

6. **فنڈ کا انتظام اور اختیار۔**---فنڈ کمیٹی کے اختیار میں ہوگا اور کمیٹی ہی اِس فنڈ کو کام میں لاسکے گی۔

7. **کمیٹی کی تشکیل۔**---(1) قانون کے مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے ایک کمیٹی ہوگی۔

(2) کمیٹی، سیکشن 8 میں تصریح کردہ کے مطابق ایک چیئرمین اور دیگر ایسے ارکان پر مشتمل ہوگی۔

(3) حکومت جب اور جیسے چاہے گی سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے ایک رکن یا ارکان کو تبدیل کرا سکتی ہے۔

(4) کمیٹی ایک ایسی جگہ اور روز اپنا اجلاس بُلا سکتے ہیں جیسا چیئرمین مخصوص کرے۔

(5) اس قانون کے تحت کمیٹی اپنے کام کے لئے طریقہ کار مرتب کر سکتی ہے۔

(6) کمیٹی کے چیئرمین، سیکریٹری یا کسی رُکن کے لئے کسی بھی قسم کا معاوضہ قابلِ قبول نہیں ہوگا۔

8. **کمیٹی کی تشکیل۔---**(1) کمیٹی بحوالہ سیکشن 7 / سیکشن 7 میں وضاحت کردہ، مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(الف) وزیر صحت اور بہبود آبادی۔ چیئرمین

(ب) خیبر پختونخوا صوبائی اسمبلی کے اسمبلی کے سپیکر کی طرف سے نامزد شدہ صوبائی اسمبلی کے اپوزیشن سے اور ایک ٹریژری بنچ سے۔ ارکان

(ج) سیکریٹری محکمہ صحت یا اسکی طرف سے نامزد شدہ جو ایڈیشنل سیکریٹری کے عہدے / منصب سے کم نہ ہو۔ رُکن

(د) سیکریٹری محکمہ فنانس یا اسکی طرف سے نامزد شدہ جو ایڈیشنل سیکریٹری کے عہدے / منصب سے کم نہ ہو۔ رُکن

(ذ) سیکریٹری محکمہ زکوٰۃ، عشر اور سماجی بہبود یا اسکی طرف سے نامزد شدہ جو کہ ایڈیشنل سیکریٹری کے منصب سے کم نہ ہو۔ رُکن

(ر) چیئرمین کی طرف سے نامزد شدہ دو سماجی کارکن / سماجی ورکر اور خدمت خلق / انسان دوست ارکان

(ز) چیئرمین کی طرف سے مندرجہ ذیل ہسپتالوں میں سے ایک ایک نمائندے کی نامزدگی۔ رُکن

(i) لیڈی ریڈنگ ہسپتال، پشاور۔

(ii) خیبر ٹیچنگ ہسپتال، پشاور۔

(iii) حیات آباد میڈیکل کمپلیکس، پشاور۔

(iv) اِنسٹیٹیوٹ آف ریڈیو تھراپی اور نیوکلئیر میڈیسن، پشاور۔

(v) ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال۔

(vi) سیدو گروپ آف ہاسپٹل۔

(vii) ایوب ٹیچنگ ہسپتال۔

(viii) مردان میڈیکل کمپلیکس۔

(س) خیبر پختونخوا ڈائریکٹر صحت سروسز رُکن

9. آڈٹ اور اکاؤنٹس۔---(1) بنک تصریح کردہ طریقہ کار کے مطابق فنڈ کے اکاؤنٹس کو برقرار رکھنے کا ذمہ دار ہو گا۔

(2) فنڈ سے کوئی بھی رقم نہیں نکالی جاسکے گی جب تک کہ کمیٹی منظوری نہ دے۔

(3) فنڈ سے رقم نکالنا صرف اُس صورت میں جائز ہو گا جب چیئرمین اور سیکریٹری محکمہ فنانس دونوں دستخط کر دیں۔

(4) فنڈ کے اکاؤنٹس تصریح کردہ طریقہ کار کے مطابق آڈٹ ہوں گی۔

(5) ناگہانی صورت حال / ہنگامی صورت حال میں، کمیٹی کا چیئرمین، ہنگامی نوعیت کی ادائیگی کر سکتا ہے۔

10. قواعد بنانے کا اختیار۔---اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لئے حکومت قواعد بنا سکتی ہے۔

11. طبی علاج کے لئے سہولتوں کی فراہمی۔---اس قانون کے تحت طبی علاج کی سہولیتیں مندرجہ زیل ہسپتالوں اور اِداروں اور دیگر ایسے ہسپتالوں اور اداروں جو حکومت وقتاً فوقتاً سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے مخصوص کرے۔

i. لیڈی ریڈنگ ہسپتال، پشاور؛

ii. خیبر ٹیچنگ ہسپتال، پشاور؛

iii. حیات آباد میڈیکل کمپلیکس، پشاور؛

iv. ایوب ٹیچنگ ہسپتال، ایبٹ آباد؛

v. سَیدو گروپ آف ہاسپٹل؛

vi. انسٹیٹیوٹ آف ریڈیو تھراپی اینڈ نیوکلئیر میڈیسن پشاور؛

vii. ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال، ڈیرہ اسماعیل خان؛ اور

viii. مردان میڈیکل کمپلیکس۔